کتاب نما

اسباق النحو، امام حمیدالدین فراہی۔ ترتیب و تدوین: خالد مسعود۔ ناشر: دارالتذکیر، رحمن مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۷۲۳۱۱۱۹۔ صفحات: ۱۹۰۔ قیمت مجلد: ۱۵۰ روپے۔

کسی زبان کو سیکھنے کے لیے اس کے اصول و قواعد سے واقف ہونا ضروری ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے عربی زبان سیکھنے کے لیے علمِ صرف اور علمِ نحو کا مطالعہ ناگزیر ہے۔ عربی صرف و نحو پر اُردو زبان میں بیسیوں کتابیں ملتی ہیں۔ مولانا فراہیؒ نے اسباق النحو کے نام سے قواعدِ نحو کو آسان انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی تھی جس میں بعض پہلو تشنہ رہ گئے تھے۔ خالد مسعود مرحوم نے کتاب کے تشنہ پہلوؤں کو مکمل کیا ہے۔

کتاب کے آغاز میں 'عربی زبان کی ابتدائی باتیں' کے عنوان سے فراہم کی گئی معلومات عربی کے مبتدی طالب علموں کے لیے بہت اہم اور مفید ہیں۔ عربی زبان کی عمارت میں کلمے اور کلام کی حیثیت ایک بنیادی اینٹ کی ہے۔ مؤلف نے کلمے کی تین قسموں، یعنی اسم، فعل اور حرف کو الگ الگ عنوانات کے تحت پوری تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اس لیے یہ کتاب علمِ نحو کی ایک جامع دستاویز بن گئی ہے۔ کتاب کی ایک اہم خوبی یہ ہے کہ ہر سبق کے آخر میں اس کے مضامین سے متعلق ایک مشق دی گئی ہے جسے اگر اساتذہ اپنی نگرانی میں طلبہ سے حل کرائیں گے تو ساتھ ساتھ اس کا عملی اجرا بھی ہوتا جائے گا۔ کتاب کے آخر میں تمام مشقوں کا حل بھی دیا گیا ہے جو طلبہ کے لیے اپنی مشق کی صحت جانچنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ اس طرح مولانا امین احسن اصلاحی کے بقول: یہ کتاب طلبۂ فن کے لیے کافی ہے۔ اس سے عربی زبان سیکھنے کا راستہ کھل جائے گا۔ پھر قرآن و حدیث اور ادبِ عربی کی اعلیٰ کتابوں کے مطالعے سے اس زبان کا ذوق پیدا ہو جائے گا (ص ۷)۔ مدارس کے ابتدائی سالوں کے نصاب میں شامل کرنا مفید ہوگا۔ (گل زادہ شیرپاؤ)

امام ابن شہاب زہری: اعتراضات کا تحقیقی جائزہ، حافظ محمد عبدالقیوم۔ ناشر: شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پنجاب، قائداعظم کیمپس، لاہور۔ صفحات: ۱۰۳۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

اسلامی علوم کی روایت کا یہ ایک روشن پہلو ہے کہ اس میں فرد کے محض علم و کلام پر اکتفا نہیں کیا جاتا، بلکہ اس سے آگے بڑھ کر خود مصنف یا کسی علمی ماخذ کے مددگار فرد کے کردار و افکار تک کے زاویے کو پرکھا جاتا ہے۔ دوسرے پہلو پر توجہ دیتے ہوئے بسا اوقات تعصب یا غلط فہمی کی آلودگی ظلم کی داستانوں کو پیچھے چھوڑ جاتی ہے اور بے چارا صاحبِ علم و فن عبرت کا نشان بن جاتا ہے۔ کچھ ایسا ہی معاملہ محمد بن مسلم المعروف امام ابن شہاب زہری کے ساتھ پیش آیا۔

حضرت ابوہریرہؓ کی روایت کردہ احادیث (۵۳۷۴) کے بعد سب سے زیادہ احادیث کی روایات، تابعی امام فی الحدیث ابن شہاب زہری سے مروی (۲۲۰۰) ہیں (ابتدائیہ)۔ اتنی بڑی تعداد میں احادیث کو محفوظ کرنے والے ابن شہاب خود مسلمانوں کے ایک گروہ اور مستشرقین کی سخت تنقید کا نشانہ بنے۔ مستشرق گولڈزیہر نے ابن شہاب کو بے وزن ثابت کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگایا، حالانکہ: ''امام زہری کے ثقہ اور ضابط و عادل ہونے پر ائمہ محدثین کا اتفاق ہے'' (ص ۱۱)۔ زیرنظر کتاب میں فاضل محقق نے امام زہری پر الزامات کو متعین شکل میں پیش کیا ہے اور ان کا مدلل علمی جواب دیا ہے۔ انھوں نے استشراقی حملوں اور ان کی ہم نوائی پر تلے ہوئے بعض قلم کاروں کے استدلال کا علمی نظائر سے توڑ پیش کیا ہے، جس پر وہ مبارک باد کے مستحق ہیں۔

کتاب کے تمام قارئین عربی دان نہیں ہوتے، اس لیے ضروری تھا کہ عربی حوالہ جات/ اتھارٹیز کا اُردو ترجمہ بھی درج کر دیا جاتا۔ شیخ زاید اسلامک سنٹر کی فاضل [سابق] ڈائرکٹر محترمہ جمیلہ شوکت اہلِ علم کے تشکر و امتنان کی مستحق ہیں کہ انھوں نے اسلامک سنٹر کو تدریسی مشاغل کے ساتھ ٹھوس علمی سرگرمیوں کی شاہراہ پر گام زن کر دیا۔ (سلیم منصور خالد)

فقہ الاسلام، شرح بلوغ المرام [illegible] ملنے کا پتا: نعمانی کتب خانہ، حق سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۸۶۹۔ قیمت: ۳۸۰ روپے، (اعلیٰ اڈیشن): ۵۵۰ روپے۔

احکامِ احادیث پر مشتمل امام ابن حجر عسقلانیؒ کی مشہور کتاب بُلوغ المَرام دنیا بھر کے اکثر وبیش تر مدارس دینیہ کے نصاب کا حصہ ہے۔ اس میں تقریباً ڈیڑھ ہزار احادیث ہیں اور متعدد زبانوں میں اس کی شروح لکھی جاچکی ہیں' لیکن اُردو زبان میں تاحال کوئی ایسی شرح دستیاب نہ تھی کہ جس میں تمام احادیث و آثار کی مکمل تخریج و تحقیق کی گئی ہو' قدیم و جدید مسائل اور احکام یک جا کیے گئے ہوں۔ حافظ عمران ایوب نے اس علمی ضرورت کے پیش نظر زیرنظر شرح تیار کی ہے۔

تمام احادیث کی تخریج کی گئی ہے' صحت وضعف کا تعین کیا گیا ہے' اور اختلافی مسائل میں برحق موقف کی نشان دہی بھی کی گئی ہے۔ اس ضمن میں ائمہ اربعہ کے علاوہ علامہ ناصرالدین البانی' شیخ عبداللہ بہام' علامہ شوکانی' امام نووی' امام ابن تیمیہ' امام ابن قیم' شیخ عبدالعزیز بن باز وغیرہ کی تحقیقات کو پیش نظر رکھا گیا ہے' نیز سعودی مستقل فتویٰ کمیٹی کے اقوال و فتاویٰ بھی نقل کیے گئے ہیں۔ اس طرح یہ شرح جدید و قدیم علوم کے امتزاج کی حامل ہے جو اس کی انفرادیت ہے۔

زندگی کے مختلف شعبوں (مثلاً معاشرت' تجارت' جرائم' حدود' جہاد وغیرہ) سے متعلق فقہی رہنمائی میں عام لوگوں کی ضروریات کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔ اسلوب عام فہم ہے۔ عربی متن کے ساتھ مشکل الفاظ کی لغوی توضیح اور پھر معنی و مفہوم اور مسائل پر بحث کی گئی ہے۔ یہ مفید علمی و تحقیقی کاوش اہلِ علم' طلبہ اور عوام الناس کے لیے یکساں مفید ہے۔ (امجد عباسی)

جامعہ حفصہ کا سانحہ، حالات و واقعات کا جائزہ، ابوعمار زاہدالراشدی۔ ناشر: الشریعہ اکیڈمی' کنگنی والا' گوجرانوالہ۔ فون: ۴۰۰۰۳۹۴-۰۵۵۔ صفحات: ۸۰۔ قیمت: ۳۰ روپے۔

جامعہ حفصہ اور جامع لال مسجد' اسلام آباد کے جس خونیں واقعے کا ذکر کرتے ہوئے ایک سنگ دل انسان کا دل بھی موم ہوجاتا ہے' یہ کتاب اس تذکرے پر مبنی ہے۔ یہ مولانا زاہد الراشدی کے ۱۱ کالموں اور آپریشن سے چند گھنٹے پہلے تک جاری رہنے اور پھر ناکامی سے دوچار ہونے والے مذاکرات کے تفصیلی رپورتاژ پر مشتمل کتاب ہے۔

فاضل مصنف نے اس المیے کے جملہ مراحل کو بڑے شستہ' متوازن' مدلل اور بصیرت افروز انداز سے قلم بند کیا ہے۔ انھوں نے مسئلے کی نوعیت' اس قضیے کے اُتار چڑھاؤ' سلجھاؤ اور الجھاؤ

کی راہوں کو بے نقاب کرکے مؤرخ کے لیے ایسا لوازمہ فراہم کردیا ہے کہ جسے نظرانداز نہیں کیا جاسکے گا۔ مولانا راشدی کے استدلال سے اختلاف کی گنجایش کم ہے۔ انھوں نے نہ صرف علما کے موقف کو خوبی سے منقش کیا ہے، بلکہ مشرف حکومت کے اس پروپیگنڈے کو بھی تارتار کردیا ہے کہ: 'یہ مذاکرات غیرملکیوں کے لیے تحفظ مانگنے کے سوال پر ٹوٹے تھے' (ص ۶۳)۔ اس کتابچے کا عربی اور انگریزی میں ترجمہ مفید رہے گا۔(س-م-خ)

قرآن اور قانونِ جدید ڈاکٹر محمد وسیم انجم۔ ناشر: انجم پبلشرز، کمال آباد-۳، راولپنڈی۔ صفحات: ۲۳۲۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

زیرنظر کتاب میں اسلامی تہذیب، اسلامی ریاست، قرآن اور عدل پر سیرحاصل گفتگو کے بعد، قرآنی قوانین کو ایک منضبط بیان میں پیش کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی پاکستان میں اس دائرے میں رائج قوانین کے بیان سے تقابلی مطالعہ بھی ہے۔ کتاب میں علمی مزاج اور تحقیقی ذوق کے ساتھ ایک منطقی استدلال بھی ملتا ہے۔ مصنف نے قرآنی قوانین کے مقابلے میں پاکستان میں رائج قوانین کی کمزوریوں اور خامیوں کی نشان دہی بھی کی ہے۔ یہ کتاب وکلا کے ساتھ، عام قاری کے لیے بھی دل چسپی کا سامان رکھتی ہے۔(محمد الیاس انصاری)

بلوچستان میں تذکرۂ اُردو، ڈاکٹر انعام الحق کوثر۔ ناشر: ادارہ تصنیف و تحقیق بلوچستان، ۲۷۲، اے، او بلاک ۳، سیٹلائٹ ٹاؤن، کوئٹہ۔ فون: ۹۷۷۹-۲۴۴۲۔ صفحات: ۴۱۲۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

فاضل گرامی ڈاکٹر انعام الحق کوثر ایک باہمت شخصیت ہیں۔ عرصۂ دراز تک بلوچستان کے دُوردراز علاقوں میں درس و تدریس میں مصروف رہے، اور ملازمت سے سبک دوشی کے بعد اب تصنیف و تالیف کو مشغلۂ حیات بنا رکھا ہے۔ کوئی برس نہیں جاتا کہ اُن کی دو چار کتابیں چھپ کر منظرعام پر نہ آتی ہوں۔ علم وادب کے لیے بلوچستان کی بظاہر سنگلاخ زمین میں انھوں نے کتابوں کے گل وگلزار کھلا دیے ہیں ع این سعادت بزورِ بازو نیست۔

زیرنظر کتاب بلوچستان میں اُردو کا ایک مختصر مگر جامع تذکرہ ہے اور ایک اعتبار سے اُردو زبان و ادب کے ارتقا کی ایک مختصر تاریخ بھی ہے جسے زیادہ تر اصنافِ ادب کے اعتبار سے مرتب کیا گیا ہے۔ قدرتی طور پر شاعری کا ذکر طویل اور ضخیم ہے۔ نئے پرانے مقامی اور غیرمقامی شعرا کا مختصر تعارف اور نمونۂ کلام دیا گیا ہے۔ ترتیب الف بائی ہے۔ اسی طرح دیگر اصنافِ ادب (تحقیق و تنقید، افسانہ نگاری، ناول نگاری، سفرنامہ، تذکرہ نویسی و سوانح نگاری، یادداشتیں، طنزومزاح، بچوں کا ادب، تراجم) کے لحاظ سے بلوچستان کے اُردو ادب، ادیبوں، قلم کاروں اور اُن کی تصانیف کا تعارف کرایا گیا ہے۔ آخر میں مفصل کتابیات شامل ہے ___ یہ علمی کاوش ہر اعتبار سے قابلِ قدر ہے۔ اُردو [redacted] (رفیع الدین ہاشمی)

طالبان کی واپسی مقدر اقبال۔ ناشر: علم و عرفان پبلشرز، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۵۶۸۔ قیمت: ۴۰۰ روپے

۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ء کے سانحے کو بہانہ بنا کر امریکا نے افغانستان پر جارحانہ حملہ کرنے کا فیصلہ کیا تو روزنامہ اوصاف اسلام آباد کے صحافی مقدر اقبال حالات کے مشاہدے کے لیے افغانستان پہنچ گئے۔ اس کے بعد بھی وہ کئی مرتبہ وہاں گئے۔ زیرنظر کتاب ان کے مشاہدات اور افغانستان پر ان کی تحقیق کا حاصل ہے۔ انھوں نے زمانۂ قبل مسیح سے تاحال افغانستان کی مختصر تاریخ بیان کی ہے اور پھر طالبان کی حکومت سے امریکی حملے تک کے واقعات بھی ایجاز کے ساتھ بیان ہوئے ہیں۔

طالبان کے انتظامِ مملکت کو تفصیل سے پیش کیا گیا ہے۔ جس میں نہ صرف ملّا عمر کی سادگی، بلکہ ان کے گورنروں، وزیروں، سکرٹریوں کی درویشی کا ذکر ہے۔ طالبان کی عمل داری میں غربت، پوست کی کاشت اور گداگری کا خاتمہ ہوگیا اور شرعی حدود نافذ ہوئیں۔

مصنف کا اسلوب سادہ، عام فہم اور انداز تحقیقی ہے۔ فارسی و اُردو اشعار اور حوالوں سے اپنی بات کو مؤثر بنایا گیا ہے۔ یہ دل چسپ کتاب خصوصاً نوجوانانِ اُمت کے لیے سبق آموز ہے۔ (قاسم محمود وینس)

کالم پناہ، معین کمالی۔ ناشر: فرید پبلشرز، اُردو بازار، کراچی۔ فون: ۲۷۷۰۰۵۷-۰۲۱۔ صفحات: ۲۲۲۔ قیمت: ۲۰۰ روپے

معین کمالی کے کالموں میں شگفتگی، طنز اور تلخی کے عناصر نمایاں نظر آتے ہیں۔ انھوں نے باقاعدہ کالم نویسی کا آغاز ۱۹۶۲ء میں کیا تھا اور مختلف عنوانات ('چھلکے'، 'قلم برداشتہ'، 'دوراہے پر'، 'چٹکیاں'، 'خبرونظر'، 'برجستہ' وغیرہ) کے تحت لکھتے رہے ہیں۔ زیرنظر کتاب میں ۳۹ دل چسپ کالم یک جا کیے گئے ہیں، مثلاً صفحہ ۴۱ پر 'حبیب و داماں کی خیر ہو یارب' کے عنوان سے کراچی کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ: ''بہت سے مسلمان جیب کترے...... روزی کی تلاش میں نکلتے ہیں تو کوشش کرتے ہیں کہ اپنے دھندے کی ابتدا بسم اللہ کوچ سے کریں''۔ معین کمالی نہایت خوب صورتی سے روزمرہ کے تجربات و مشاہدات کی بنیاد پر قارئین کو ایک زمانے کی سیر کرا دیتے ہیں۔ یہ مجموعہ ایک محبِ وطن کے دل کے احساسات کا آئینہ ہے۔ (م-ا-ا)

تعارف کتب

$ **توحید اور شرک**، محمد خان منہاس، خلیل الرحمن چشتی۔ ناشر: الفوز اکیڈمی، سٹریٹ ۱۵، ۴/E-11، اسلام آباد۔ صفحات: ۲۰۸۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔ [الفوز اکیڈمی کی خدمات محتاجِ تعارف نہیں۔ ان خدمات کا ایک دائرہ اہم موضوعات پر لٹریچر کی تیاری اور اشاعت ہے۔ اس کتاب میں توحیدِ اظہار، توحیدِ ربوبیت، توحیدِ صفات، توحیدِ علم، توحیدِ اختیار، توحیدِ تشریع، سب پہلوؤں پر قرآنی آیات کے اشارات اور درسی کتاب کی طرح ہر باب کے آخر میں سوالات دیے گئے ہیں۔]

$ **حرفِ حق**، مرتب: شہریار صدیقی۔ آگہی پبلی کیشنز، رائل ایونیو، بلاک سی-۱۳، گلشن اقبال، کراچی۔ صفحات: ۱۳۲۔ قیمت: درج نہیں۔ [۱۲ مئی ۲۰۰۷ء کو کراچی میں چیف جسٹس کی آمد کے موقع پر جو قتلِ عام ہوا اس پر اخبارات کے کالم نگاروں کی ۲۴ منتخب تحریریں۔ عرفان صدیقی، جاوید چودھری، ایاز میر، ڈاکٹر شاہد مسعود، شاہ نواز فاروقی وغیرہ سب نے اپنے اپنے انداز میں حرفِ حق کہا ہے۔ ۲۴ صفحات پر رنگین تصاویر بھی۔]

$ **ندوہ کا ایک دن**، ڈاکٹر محمد اکرم ندوی۔ ناشر: مجلس نشریات اسلام، ناظم آباد نمبر ۱، کراچی۔ صفحات: ۱۴۴۔ قیمت: درج نہیں۔ [مصنف اکسفرڈ سنٹر سے بطور ریسرچ فیلو وابستہ ہیں۔ مصنف نے ندوے کے دورِ طالب علمی کی یادداشتوں کو دل چسپ پیرائے میں بیان کیا ہے۔ کلاس روم کے اسباق کے علاوہ طلبہ کی محفلوں اور

باہمی علمی نکتہ طرازیوں کا ذکر۔یادوں کی برات' جوش کے نعتیہ کلام اور کلیم عاجز کی غزل کا ذکر اور سید مودودی کی خدمات ومقام پر بحث بھی۔]

$ **غازی علم الدین شہید**، مرتبہ: خولہ متین۔ ناشر: علم وعرفان پبلشرز' ۳۴-اُردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۱۲۶ قیمت: ۱۲۰ روپے۔ [فرنگیوں کے دور میں لاہور میں گستاخ رسولؐ راج پال کو جہنم رسید کرنے پر جان پیش کرنے والے غازی علم الدین شہید کا ایمان افروز مفصل تذکرہ۔ نومنظوم خراجِ عقیدت بھی شامل ہیں۔]

$ **تذکرۃ المصنفین**، مولانا مفتی ابوالقاسم محمد عثمان۔ ناشر: القاسم اکیڈمی' جامعہ ابوہریرۃ' خالق آباد' ضلع نوشہرہ۔ صفحات: ۵۰۹۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔ [درسِ نظامیہ کی مُتداول کتابوں کے مصنفین کا تذکرہ۔ صرف' نحو' بلاغت' کلام' فقہ' فنِ مناظرہ' فلسفہ' ہندسہ' علم لغت' فن تجوید وقرأت وغیرہ کے علما کے حالات۔ ریاضی' فلسفے اور سائنس کے مسلم اور غیر مسلم اکابر کا ذکر۔]

$ سہ ماہی **اسلامائزیشن**، ملتان۔ مدیراعلیٰ: ظفر اقبال خان۔ اشاعتِ خاص قرآن نمبر۱: سورۃ الفلق کی علمی تفسیر' صفحات: ۹۶۔ اشاعتِ خاص قرآن نمبر۲: سورۃ الناس کی علمی تفسیر' صفحات: ۱۹۲۔ ادارہ اسلامیہ' حویلی بہادر شاہ' جھنگ۔ [قرآنی علوم کا بحرِ بےکراں بھی عجب ہے کہ جو بھی غواصی کرے' ایک سے ایک قیمتی جواہر لے کر آتا ہے۔ ظفر اقبال خاں صاحبِ علم شخصیت ہیں۔ انھوں نے ان دونوں سورتوں کے حوالے سے خصوصاً قرآن سے قرآن کی تفسیر کرتے ہوئے قابلِ غور نکات پیش کیے ہیں۔]

$ سہ ماہی **اجتہاد**، مدیر مسئول: ڈاکٹر محمد خالد مسعود۔ ناشر: اسلامی نظریاتی کونسل، ۴۶-اتاترک ایونیو' جی-۵/۲' اسلام آباد۔ صفحات: ۱۶۰ (بڑی تقطیع)۔ قیمت: درج نہیں۔ [اسلامی نظریاتی کونسل کے علمی مجلّے کا اوّلین شمارہ' اپنے نام کے مصداق اجتہاد ہی کے موضوع کے لیے وقف ہے۔ اقبال کے خطبۂ اجتہاد پر اور اس حوالے سے نئی پرانی تحریریں۔ اجتہاد کے مالہٗ وماعلیہ پر علما اور ماہرین کی آرا' مراکش کے عائلی قوانین' ملایشیا میں حدود کے نفاذ کا مسئلہ' یورپ کی مذہبی شناخت اور مسلمان --- آخر میں کونسل کی اہم سفارشات (۲۰۰۴ء-۲۰۰۷ء) کا ذکر اور چند تحقیقی منصوبے اور فہرست مطبوعات وغیرہ --- مجلس ادارت اور مشاورت میں دانش وروں کے نام شامل ہیں۔]

$ ماہنامہ **مکالمہ بین المذاہب**، مدیر: مولانا عبدالرؤف فاروقی۔ اسلامک سنٹر (جامعہ اسلامیہ) کامونکی۔ برائے رابطہ: مسجد خضرا' سمن آباد' لاہور۔ فی شمارہ: ۱۵ روپے۔ زرسالانہ: ۱۸۰ روپے۔ [بین المذاہب مکالمے کی ضرورت کے پیش نظر مجلہ مکالمہ بین المذاہب کا اجرا۔ اسلام پر اٹھائے جانے والے اعتراضات کے علمی جواب کے ساتھ ساتھ عیسائیت کے فروغ کے لیے مساعی کا تدارک ایک اہم ترجیح۔]

$ **کلامِ بے لگام**، ڈاکٹر منصور احمد باجوہ۔ ناشر: ادارہ مطبوعات سلیمانی' غزنی سٹریٹ' اُردو بازار' لاہور۔

صفحات: ۲۲۴ قیمت: ۱۸۰ روپے۔ [آج کے اقتدار بے لگام کے دور میں مزاحیہ شاعری حسبِ حال ہے۔ ہر طرح کے سیاسی اور معاشرتی موضوعات پر 'فکر انگیز' تبصرہ۔]